

فقہ کے سنہری اصول

غُسل

غُسل فرض ہونے کی صورتیں:

- منی کا نکلنا
- عضوِ مخصوص کا سر عورت کے جسم میں داخل ہونا
- حیض آنا
- نفاس کا خون آنا

غُسل سنت ہونے کی صورتیں:

- جمعہ کی نماز کے لئے
- عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازوں کے لئے
- حج یا عمرے کے احرام کے لئے
- حج کرنے والے کو عرفہ کے دن زوال کے بعد

غُسل مستحب ہونے کی صورتیں:

- اسلام سے مشرف ہونے کے لئے
- مردے کو نہلانے کے بعد نہلانے والے کے لئے
- شبِ برات کے موقع پر
- مکہ شریف اور مدینہ شریف میں داخلے کے وقت
- کسی گناہ سے توبہ کرنے کے لئے
- اللہ کے ذکر کی محفل یا محفلِ میلاد میں شرکت کے لئے
- سفر سے وطن واپس پہنچ جانے پر
- ان صورتوں کے علاوہ جب بھی غُسل کرے گا وہ مباح ہوگا۔

غُسل کے فرائض:

- غُسل میں تین فرائض ہیں اور درحقیقت انہی تین چیزوں کا نام غُسل ہے۔ ان میں سے اگر کوئی بھی چیز چھوٹ جائے یا بال برابر بھی کوئی جگہ سوکھی رہ جائے تو غُسل نہ ہوگا۔
- 1۔ لُگی کرنا۔ لُگی کرنے میں یہ اہتمام کرے کہ پورے منہ میں حلق تک اچھی طرح پانی پہنچ جائے۔ اگر روزے کی حالت میں ہو تو احتیاط سے کام لے۔
 - 2۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ اس طرح پانی ڈالے پانی ناک کی نرم ہڈی تک پہنچ جائے۔
 - 3۔ سارے بدن پر پانی پہنچانا کہ بال برابر بھی کوئی جگہ سوکھی نہ رہے۔ بالوں کی جڑوں اور ناخنوں کے اندر بھی پانی پہنچانا ضروری ہے

غُسل کی سنتیں:

- ۔ اللہ کی خوشنودی اور اجر و ثواب کی نیت سے پاکی حاصل کرنا
- ۔ مسنون ترتیب کے مطابق غُسل کرنا اور پہلے وضو کر کے غُسل کرنا
- ۔ دونوں ہاتھوں کو گُٹھوں سمیت دھونا
- ۔ بدن سے نجاست دور کرنا اور بدن کو ملنا
- ۔ مسواک کرنا
- ۔ سارے بدن پر تین بار پانی بہانا

غُسل کے مستحبات:

- ۔ ایسی جگہ نہانا جہاں اوٹ ہو اور کسی کی نظر نہ پڑے
- ۔ دائیں جانب کو پہلے اور بائیں جانب کو بعد میں دھونا
- ۔ پاک جگہ پر نہانا
- ۔ اتنا زیادہ پانی نہ کرنا کہ اسراف ہو اور نہ اتنا کم کہ بدن پوری طرح بھیگ بھی نہ سکے
- ۔ بیٹھ کر نہانا

چوٹی اور زبور کا حکم۔

- 1۔ اگر چوٹی کھولے بغیر بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچ سکے تو خواتین کے لئے چوٹی کھولنا ضروری نہیں، اگر بال بھت زیادہ گھنے ہوں اور کھولے بغیر پانی نہ پہنچ سکے تو پھر کھولنا ضروری ہے۔
- 2۔ ننگ زبور جیسے اگٹھی، چھلا وغیرہ اور کانوں کے بندے، بالی وغیرہ تو ان کا ہلا لینا ضروری ہے تاکہ ان کے نیچے پانی اچھی طرح پہنچ جائے۔

متفرق مسائل :

- اگر کسی نے غسل سے پہلے وضو نہ کیا تو غسل کے بعد اب الگ سے وضو کرنے کی حاجت نہیں اس لئے کہ غسل میں وہ سارے اعضاء دھل ہی گئے جن کو دھونا وضو میں فرض تھا لہذا غسل کے اندر وضو بھی ہو گیا۔
- اگر کسی مرض کی وجہ سے سر پر پانی ڈالنے میں شدید نقصان کا اندیشہ ہے تو باقی بدن دھولینے سے غسل درست ہو جائے گا۔ پھر جب نقصان کا اندیشہ نہ رہے تو سر دھولینا چاہیے۔
- نہانے کے دوران بات چیت نہ کرنا چاہیے یہاں تک کہ کوئی شدید ضرورت ہو۔
- ہمیشہ پاک صاف جگہ پر نہانا چاہیے اور نہانے کی جگہ میں پیشاب کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔
- عورت کو چاہیے کہ ہمیشہ بیٹھ کر نہائے۔
- جو چیزیں وضو میں مکروہ ہیں وہ غسل میں بھی مکروہ ہیں ان سے بچنا چاہیے۔

غسل کا مسنون طریقہ:

- دائیں ہاتھ سے پانی لے کر پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے
- استنجا کرے چاہے استنجا کے مقام پر نجاست لگی ہو یا نہ لگی ہو۔
- پھر بدن پر جہاں کہیں نجاست لگی ہو اس کو دھوئے۔
- پھر پورا وضو کرے
- اگر نہانے کی جگہ میں پانی جمع ہو رہا ہو یا زمین کچی ہو تو غسل سے فراغت کے بعد پاؤں دھوئے۔
- اگر غسل فرض ہے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم کے سوا اور کوئی دعا نہ پڑھے۔
- دائیں کندھے پر پانی ڈالے
- پھر بائیں کندھے پر پانی ڈالے
- سر پر پانی ڈالے
- جسم کو اس طرح ملے کہ پانی ہر جگہ پہنچ جائے اور بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔
- کوشش کرے کہ تین دفعہ یہ عمل دھرائے تاکہ پاکی میں کوئی خُجہ باقی نہ رہے۔

